روزنامہ

الفضل

C.P.L 29-FD ٹیلی فون نمبر 047-6213029

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

جمعرات 21 دسمبر 2006ء 29 ذیقعد 1427 ہجری 21 فتح 1385 ہش جلد 56-91 نمبر 286

خدا کے فضل سے

حضرت زید بن خالدؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ہمیں حدیبیہ میں بارش کے بعد فجر کی نماز پڑھائی اور پھر فرمایا اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے آج صبح میرے بندوں میں سے کوئی مومن ہے اور کوئی کافر۔ جس نے کہا اللہ کے فضل اور رحم سے ہم پر بارش ہوئی وہ میرا مومن ہے اور ستاروں کا منکر اور جس نے کہا فلاں فلاں ستارے کی وجہ سے بارش ہوئی تو وہ میرا منکر ہے اور ستاروں کا مومن۔

(صحیح بخاری کتاب الجمعہ باب و تجعلون رزقکم حدیث نمبر:980)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

ایک مرتبہ اتفاقاً مجھے 50 روپیہ کی ضرورت پیش آئی اور جیسا کہ اہل فقر اور توکل پر کبھی کبھی ایسی ضرورت کی حالتیں آ جاتی ہیں ایسا ہی یہ حالت مجھے پیش آ گئی کہ اس وقت کچھ موجود نہ تھا۔ سو میں صبح کو سیر کو گیا اور اس ضرورت کے خیال نے مجھے یہ جوش دیا کہ میں اس جنگل میں دعا کروں۔ چنانچہ میں نے ایک پوشیدہ گوشہ میں جا کر اس نہر کے کنارے پر دعا کی جو بٹالہ کی طرف قادیان سے قریباً تین میل کے فاصلہ پر ہے۔ جب میں دعا کر چکا تب فی الفور دعا کے ساتھ ہی ایک الہام ہوا جس کا ترجمہ یہ ہے کہ دیکھ میں تیری دعاؤں کو کیسے جلد قبول کرتا ہوں۔ تب میں خوش ہوا اور اس جنگل سے قادیان کی طرف واپس آیا اور سیدھا بازار کی طرف رخ کیا۔ تا قادیان کے سب پوسٹ ماسٹر سے دریافت کروں کہ آج ہمارے نام کچھ روپیہ آیا ہے یا نہیں۔ چنانچہ ڈاکخانہ سے بذریعہ ایک خط کے اطلاع ہوئی کہ پچاس روپیہ لدھیانہ سے کسی نے روانہ کئے ہیں اور غالباً گمان گذرتا ہے کہ اسی دن یا دوسرے دن وہ روپیہ مجھے مل گیا۔

(تریاق القلوب۔ روحانی خزائن جلد 15 ص 294)

سردار خان برادر حکیم شاہ نواز خان جو ساکن راولپنڈی ہیں۔ میری طرف لکھتے ہیں کہ ایک مقدمہ میں ان کے بھائی شاہ نواز خان کی مع ایک فریق مخالف کے عدالت میں ضمانت لی گئی تھی جس میں حضرت صاحب سے یعنی مجھ سے بعد اپیل دعا کرائی گئی تھی اور ہر دو فریق نے اپیل کیا تھا۔ چنانچہ دعا کی برکت سے شاہ نواز کا اپیل منظور ہو گیا اور فریق ثانی کی اپیل خارج ہو گئی۔ قانون دان لوگ کہتے تھے کہ اپیل کرنا بے فائدہ ہے کیونکہ بالمقابل ضمانتیں ہیں یہ دعا کا اثر تھا کہ دشمن کی ضمانت قائم رہی اور شاہ نواز ضمانت سے بری کیا گیا۔

(حقیقۃ الوحی۔ روحانی خزائن جلد 22 ص 337)

ولادت

محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی تحریر فرماتے ہیں۔ کہ مکرم مامون احمد خان صاحب مقیم دوبئی ابن مکرم و محترم مودود احمد خان صاحب امیر جماعت کراچی کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے 15 دسمبر 2006ء کو پہلی بیٹی عطا فرمائی ہے۔ بچی مکرم فاروق احمد خان صاحب ابن مکرم نواب عباس احمد خان صاحب لاہور کی نواسی ہے حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے عطیۃ القیوم طیبہ نام عطا فرمایا ہے عزیزہ کے نیک اور نیک قسمت ہونے کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

ضرورت اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ

نظارت تعلیم کو اپنے ادارہ دارالحمد ہوسٹل لاہور کیلئے ایک ایسے اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ کی ضرورت ہے جو خدمت دین کا جذبہ رکھتا ہو، انٹرمیڈیٹ تعلیم، عمر 40 سال سے زیادہ نیز کمپیوٹر جاننے والوں کو ترجیح دی جائے گی ایسے احمدی احباب اپنی درخواست صدر جماعت کی تصدیق کے ساتھ فوری نظارت تعلیم کو ارسال کریں۔ (نظارت تعلیم)

بجلی بند رہے گی

صارفین چناب نگر (ربوہ) کو مطلع کیا جاتا ہے کہ 23,21 اور 30 دسمبر 2006ء کو 9:30 بجے صبح تا 4:30 بجے شام بجلی بند رہے گی مندرجہ ذیل محلہ جات متاثر ہونگے۔ دارالرحمت، دارالصدر، فیکٹری ایریا، دارالفتوح، نصیر آباد (سلطان) دارالفضل، دارالیمن، باب الابواب، ناصر آباد، احباب نوٹ فرمالیں۔

(اسسٹنٹ مینیجر فیسکو چناب نگر)

طاہر ہومیو پیتھک ریسرچ انسٹیٹیوٹ بند رہے گا

مورخہ 21 دسمبر 2006ء تا 5 جنوری 2007ء طاہر ہومیو پیتھک ریسرچ انسٹیٹیوٹ ربوہ بند رہے گا۔ احباب مطلع رہیں۔

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان)

نظارت تعلیم کے انعامی سکالرشپس 2006ء

کا Update

نظارت تعلیم کے زیرانتظام میٹرک اور انٹرمیڈیٹ کے امتحانات 2006ء میں زیادہ سے زیادہ نمبر حاصل کرنے کے مقابلہ کیلئے مورخہ 15 دسمبر 2006ء تک موصول ہونے والی درخواستوں کے مطابق Update شائع کیا جارہا ہے اس سے زیادہ نمبر حاصل کرنے والے احمدی طلباء وطالبات سے درخواست ہے کہ وہ اپنی درخواستیں نظارت تعلیم کو ارسال کریں تاکہ ان کو اس مقابلہ میں شریک کیا جاسکے۔

(1) میاں محمد صدیق بانی میٹرک انعامی سکالرشپ

امتحان میٹرک

نمبرشمار	گروپ	نام طالب/طالبہ علم	حاصل کردہ نمبر	بورڈ
1	سائنس گروپ	مدیحہ احمد بنت چوہدری داؤد احمد	991	فیڈرل
2	جنرل گروپ	تقیہ ساریہ بنت ڈاکٹر صفی اللہ	939	فیڈرل

میاں محمد صدیق بانی گولڈ میڈل وانعامی سکالرشپ

امتحان انٹرمیڈیٹ

نمبرشمار	گروپ	نام طالب/طالبہ علم	حاصل کردہ نمبر	بورڈ
1	پری انجینئرنگ	ذیشان محمود ابن محمود الرحمٰن	977	گوجرانوالہ
2	پری میڈیکل	تیمور خان ابن نصیر احمد خان	961	فیصل آباد
3	جنرل گروپ	نائیلہ مبشر بنت مبشر احمد	979	ملتان

(2) صادقہ فضل سکالرشپ

امتحان انٹرمیڈیٹ

نمبرشمار	گروپ	نام طالب/طالبہ علم	حاصل کردہ نمبر	بورڈ
1	پری انجینئرنگ	وردہ عزیز بنت عزیز احمد	961	فیصل آباد
2	پری انجینئرنگ	ثمینہ افضل بنت محمد افضل	952	فیصل آباد
3	پری میڈیکل	محمد رحمٰن ابن بشارت احمد خان مرحوم	957	فیصل آباد
4	پری میڈیکل	رافعہ مبشر بنت مبشر احمد	947	فیڈرل
5	جنرل گروپ	سہیل احمد ابن فیاض طاہر	929	فیصل آباد

(3) خورشید عطاء سکالرشپ

امتحان انٹرمیڈیٹ

نمبرشمار	گروپ	نام طالب علم/طالبہ	حاصل کردہ نمبر	بورڈ
1	پری انجینئرنگ	علی عمیر ابن چوہدری ظہیر احمد	946	لاہور
2	پری میڈیکل	فائقہ طارق بنت طارق بشیر	945	لاہور
3	جنرل گروپ	طاہر محمود ابن چوہدری فضل احمد	914	فیصل آباد
4	جنرل گروپ	آمنہ طاہر بنت طاہر احمد	902	فیصل آباد

ضروری نوٹ: اس سے زیادہ نمبر موصول ہونے کی صورت میں یہ Update تبدیل ہوجائے گا درخواست بھجوانے کی آخری تاریخ 31 دسمبر 2006ء مقرر ہے۔

(ناظر تعلیم)

اطلاعات واعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

اعلان دارالقضاء

(مکرم مرزا ناصر احمد صاحب وغیرہ بابت ترکہ حضرت مرزا عبدالحق صاحب مرحوم)

ورثاء مکرم حضرت مرزا عبدالحق صاحب نے درخواست دی ہے کہ ہمارے والد حضرت مرزا عبدالحق صاحب بقضائے الٰہی وفات پا گئے ہیں۔ ان کی امانت تحریک جدید ربوہ میں مبلغ آٹھ لاکھ چوالیس ہزار چھ صد پچاس (8,44,650/-) روپے موجود ہیں یہ رقم ہم ورثاء کے نام منتقل کر دی جائے۔ کسی وارث کو اس منتقلی پر اعتراض نہ ہے۔ جملہ ورثاء کی تفصیل حسب ذیل ہے۔

1۔ مکرم مرزا ناصر احمد صاحب (بیٹا)
2۔ مکرم مرزا منور احمد صاحب (بیٹا)
3۔ مکرم مرزا نثار احمد صاحب (بیٹا)
4۔ مکرمہ منصورہ سمیع صاحبہ (بیٹی)
5۔ مکرم مرزا منصور احمد صاحب (بیٹا)
6۔ مکرم مرزا خلیل احمد صاحب (بیٹا)
7۔ مکرمہ سعادت نسرین صاحبہ (بیٹی)
8۔ مکرم مرزا سعید احمد صاحب (بیٹا)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ کسی وارث یا غیر وارث کو اس منتقلی پر اگر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دفتر ہذا کو مطلع کر کے ممنون فرمائیں۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

اعلان داخلہ

دارالصناعۃ ٹیکنیکل ٹریننگ انسٹیٹیوٹ میں درج ذیل ٹریڈز میں داخلے جاری ہیں۔

مارننگ سیشن

1۔ آٹو مکینک 2۔ ریفریجریشن وائرکنڈیشننگ
3۔ ووڈورک

ایوننگ سیشن

1۔ آٹو الیکٹریشن 2۔ جنرل الیکٹریشن
3۔ پلمبنگ

☆ داخلہ فارم کے حصول و دیگر معلومات کیلئے دفتر دارالصناعۃ ٹیکنیکل ٹریننگ انسٹیٹیوٹ 6/1 فیکٹری ایریا ربوہ/فون نمبر 047-6214578 سے رابطہ کریں

☆ بیرون ربوہ طلباء کیلئے ہوسٹل کا انتظام موجود ہے۔

☆ داخلہ جمع کروانے آخری تاریخ 10 جنوری 2007ء ہے۔

☆ کلاسز کا باقاعدہ اجراء مورخہ 15 جنوری 2007ء سے ہوگا۔

تمام طلباء جو ادارہ ہذا سے کورسز مکمل کر چکے ہیں۔ ان کی اسناد آ چکی ہیں۔ لہٰذا ان سے درخواست ہے کہ وہ اپنی اسناد دفتر سے حاصل کرلیں۔

(نگران دارالصناعۃ ربوہ)

سانحہ ارتحال

مکرم ملک شمیم احمد صاحب سیکرٹری امور عامہ سمبڑیال ضلع سیالکوٹ تحریر کرتے ہیں کہ مورخہ 5 دسمبر 2006ء کو میری والدہ محترمہ اُنیس بیگم صاحبہ زوجہ مکرم ملک منیر احمد صاحب مرحوم مختصر علالت کے بعد وفات پا گئیں آپ کی عمر 75 سال تھی آپ نہایت دیندار قرآن شریف پڑھنے والی تھیں موصوفہ نے بہت سے بچیوں اور بچوں کو پڑھایا۔ خدا تعالیٰ غریق رحمت کرے اور جنت میں جگہ عطا فرمائے آمین مرحومہ نے اپنی یادگار چار بیٹے اور دو بیٹیاں چھوڑی ہیں جو کہ سب ہی شادی شدہ ہیں مرحومہ ملک سراج دین احمدی رفیق حضرت مسیح موعود کی بہو تھیں اور ملک محمد شفیع صاحب مرحوم کی صاحبزادی تھیں۔ اسی روز نماز جنازہ مکرم سید حمید الحسن شاہ صاحب نے پڑھائی۔ قبرستان میں تدفین کے بعد شاہ صاحب نے ہی دعا کروائی۔ اللہ تعالیٰ مرحومہ کے درجات بلند کرے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔

پتہ درکار ہے

مکرم تنویر احمد بٹ صاحب ولد مکرم محمد عثمان بٹ صاحب نگہبان پورہ فیصل آباد کے بارہ میں کسی کو علم ہو یا وہ خود یہ اعلان پڑھیں تو دارالقضاء کو اطلاع دے کر ممنون فرمائیں۔ (ناظم دارالقضاء۔ ربوہ)

بازیافتہ گھڑی

ایک صاحب نے بازیافتہ مردانہ گھڑی دفتر صدر عمومی میں جمع کروائی ہے۔ جن صاحب کی گھڑی ہو دفتر ہذا سے رابطہ کرلے۔

(صدر عمومی لوکل انجمن احمدیہ ربوہ)

درخواست دعا

☆ مکرم عقیل احمد نگری صاحب معلم وقف جدید گولارچی ضلع بدین تحریر کرتے ہیں کہ مکرم داؤد احمد خان صاحب کا دو ماہ قبل ایکسیڈنٹ ہوگیا تھا کافی چوٹیں آئی تھیں اللہ تعالیٰ نے معجزانہ بچالیا ہے۔ مگر سر پر شدید چوٹ آنے کی وجہ سے آنکھوں پر کافی اثر ہے کم نظر آتا ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ داؤد احمد کو شفاء دے۔ آمین

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ۔ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

سیدنا حضرت مصلح موعود کے زریں ارشادات کی روشنی میں

انصار اللہ کی ذمہ داریاں اور مفید ہدایات

تقویٰ، اصلاح نفس، مطالعہ کتب حضرت مسیح موعود، دعوت الی اللہ اور نماز کی پابندی کی پُر زور تحریک

محترم سید احمد علی شاہ صاحب

اصلاح نفس کے لئے انصار اللہ کے فرائض

سیدنا حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد خلیفۃ المسیح الثانی نے خلافت اولیٰ کے زمانہ یعنی فروری 1911ء میں ایک مضمون "من انصاری الی اللّٰہ" کے عنوان سے شائع فرمایا تھا جس میں آپ نے انجمن انصار اللہ کے ممبر بننے اور اپنی اصلاح کے لئے جن قواعد کا اعلان فرمایا ان میں سے بعض یہ ہیں:۔

☆ ہر ایک ممبر کا فرض ہوگا کہ قرآن شریف اور احادیث کے پڑھنے اور پڑھانے میں کوشاں رہے۔

☆ ہر ایک ممبر کا فرض ہوگا کہ سلسلہ عالیہ احمدیہ کے افراد کی آپس میں صلح اور اتحاد پیدا کرنے میں کوشاں رہے اور لڑائی جھگڑوں سے بچے۔ خصوصاً جبکہ آپس میں کوئی جھگڑا ہو تو خود فیصلہ کرلیں ورنہ حضرت خلیفۃ المسیح سے دریافت کرلیں۔

☆ ہر ایک قسم کی بدظنیوں سے بچے جو اتحاد اور اتفاق کو کاٹتی ہیں۔

☆ اس مجلس کے ممبر آپس میں رشتہ اتحاد پیدا کرنے کے لئے کوشاں رہیں اور تعلق بڑھانے کے لئے ایک دوسرے کے لئے دعائیں کریں اور حدیث صحیحہ کے مطابق جو قریب کے دوست ہیں ایک دوسرے کی دعوت کریں اور تھادوا تحابوا پر عمل کریں۔ اور عام طور سے عموماً اور ممبران سے خصوصاً ہمدردی ظاہر کریں اور بوقت مشکلات مدد کریں۔

☆ تسبیح و تحمید پر کوشش کریں اور چونکہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہم پر لاکھوں کروڑوں احسانات ہیں اس لئے آپ پر کثرت سے درود بھیجیں اور نماز کے علاوہ درود پڑھنے کے وقت خلفاء کا لفظ بڑھا کر خصوصیت سے حضرت مسیح موعود کو مدنظر رکھیں۔

☆ اس مجلس کے ممبر خصوصیت سے حضرت خلیفۃ المسیح کی فرماں برداری کا خیال رکھیں۔

☆ نمازیں پابندی وقت سے ادا کریں اور نوافل۔ صلوٰۃ وصدقہ اور روزہ کے لئے بھی کوشش کریں۔ کیونکہ ترقیات روحانی نوافل سے ہوتی ہیں۔"

(اخبار بدر قادیان 23 فروری 1911ء)

مجالس ثلاثہ کی غرض

حضرت مصلح موعود نے خدام الاحمدیہ، انصار اللہ اور اطفال الاحمدیہ کی مجالس کے قیام کی غرض وغایت خطبہ جمعہ 29 ستمبر 1944ء میں یہ فرمائی ہے کہ:۔

"ہم نے تمام دنیا کی اصلاح کرنی ہے تمام دنیا کو اللہ تعالیٰ کے آستانہ پر جھکانا ہے۔ تمام دنیا کو (۔) احمدیت میں داخل کرنا ہے۔ تمام دنیا میں اللہ تعالیٰ کی بادشاہت کو قائم کرنا ہے مگر یہ عظیم الشان کام اس وقت تک سرانجام نہیں دیا جا سکتا۔ جب تک کہ ہماری جماعت کے تمام افراد خواہ بچے ہوں یا نوجوان ہوں یا بوڑھے ہوں۔ اپنی اندرونی تنظیم کو مکمل نہیں کر لیتے۔ اور اس لائحہ عمل کے مطابق دن اور رات عمل نہیں کرتے جو ان کے لئے تجویز کیا گیا ہے۔ .... اس اندرونی اصلاح اور تنظیم کو مکمل کرنے کے لئے میں نے خدام الاحمدیہ، انصار اللہ اور اطفال الاحمدیہ تین جماعتیں قائم کی ہیں۔"

(الفضل 11 اکتوبر 1944ء)

جماعت میں تقویٰ پیدا کرنے کا طریق

"مجلس انصار اللہ۔ خدام الاحمدیہ اور لجنہ اماء اللہ کا کام یہ ہے کہ جماعت میں تقویٰ پیدا کرنے کی کوشش کریں اور اس کے لئے پہلی ضروری چیز ایمان بالغیب ہی ہے انہیں اللہ تعالیٰ۔ ملائکہ۔ قیامت رسولوں اور ان شاندار اور عظیم الشان نتائج پر جو آئندہ نکلنے والے ہیں ایمان پیدا کرنا چاہئے۔ انسان کے اندر بزدلی اور نفاق وغیرہ اسی وقت پیدا ہوتے ہیں جب دل میں ایمان بالغیب نہ ہو۔ .... یعنی جب قوم کا کوئی فرد باہر جاتا ہے تو اس کے دل میں یہ اطمینان ہونا ضروری ہے کہ اس کے بھائی اس کی بیوی بچوں کو امن دیں گے۔ کوئی قوم جہاد نہیں کرسکتی جب تک اسے یہ یقین نہ ہو کہ اس کے پیچھے رہنے والے بھائی دیانت دار ہیں۔ پس ان تینوں مجالس کا ایک یہ بھی کام ہے کہ جماعت کے اندر ایک ایسی امن کی روح پیدا کریں۔ .... کہ ایمان بالغیب ایک میخ کی طرح ہر احمدی کے دل میں گڑ جائے۔"

(الفضل 26 اکتوبر 1960ء)

اصلاح نفس کی ایک اور تجویز

فرمایا:۔

"تمہارے لئے صرف اپنی اصلاح کر لینا ہی کافی نہیں بلکہ گردوپیش کی اصلاح کرنا اور مجموعی طور پر اس کے لئے کوشش کرنا اور مل کر خدا سے دعا مانگنا ضروری ہے چنانچہ اسی غرض کے لئے میں نے مجلس انصار اللہ، مجلس خدام الاحمدیہ اور مجلس اطفال الاحمدیہ قائم کی ہیں۔"

(الفضل 6 اگست 1945ء)

جماعت کے عقائد اور اعتراضات کا جواب

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے خطبہ جمعہ یکم نومبر 1940ء میں مجلس انصار اللہ اور خدام الاحمدیہ کو ایک ضروری ہدایت یہ فرمائی کہ:۔

"وہ ہر سال ایک ہفتہ ایسا منایا کریں جس میں وہ جماعت کے افراد کے سامنے مختلف تقاریر کے ذریعہ نہ صرف اپنی جماعت کے عقائد بیان کیا کریں بلکہ یہ بھی بیان کیا کریں کہ دوسروں کے کیا اعتراضات ہیں اور ان اعتراضات کے کیا جوابات ہیں۔ ہر (۔) میں اس قسم کی تقاریر ہونی چاہئیں اور جماعت کے دوستوں کو بتانا چاہئے کہ لوگ یہ یہ اعتراض کرتے ہیں اور ان کے اعتراضات کے یہ جوابات ہیں .... یہ تعلیم کا سلسلہ زبانی ہونا چاہئے اور پھر زبانی ہی ان کا امتحان بھی لینا چاہئے تا جماعت میں بیداری پیدا ہو۔"

(الفضل 17 اگست 1960ء)

مطالعہ کتب سلسلہ

حضور نے ایک ضروری ہدایت یہ فرمائی ہے کہ:۔

"حضرت مسیح موعود کی کتب کو بار بار پڑھایا جائے یہاں تک کہ ہر مرد و عورت اور ہر چھوٹے بڑے کے دل میں ایمان بالغیب پیدا ہو جائے۔"

(الفضل 26 اکتوبر 1960ء)

اور فرمایا:۔

"پہلے اپنے سلسلہ کی کتابیں پڑھو ان کو یاد کرو ان کے مضامین کو ذہن نشین کرو اور جب تم اپنے عقائد میں پختہ ہو جاؤ تو مخالفوں کی کتابیں پڑھو۔"

(الفضل 17 اگست 1960ء)

حضرت مسیح موعود کی تمام کتابیں 23 جلدوں میں شائع شدہ ہیں اگر ہر احمدی روزانہ صبح و شام 10-10 صفحے پڑھنے لگے تو تمام کتابیں دو سال میں ختم کرسکتا ہے اور اگر صرف 5-5 صفحے صبح و شام ہی پڑھے تو چار سال میں سب کا مطالعہ ہوسکتا ہے۔ احباب اس تجویز پر عمل کرکے دیکھیں کتنا فائدہ ہوتا ہے۔

یہ حقیقت ہے کہ اگر اس تجویز اور طریق پر سب انصار اور خدام عمل کرنے لگ جائیں تو سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی یہ پُرزور خواہش بہت جلد پوری کی جاسکتی ہے کہ ہر ایک مجلس ایک ایک نئی جماعت قائم کر دے۔ اس لئے احباب کرام اس تجویز کو خصوصیت سے ملحوظ رکھیں۔

اور فرمایا کہ:۔

(ج) "اگر ہماری ساری جماعت (۔) احمدیت کی اشاعت کے لئے کھڑی ہو جائے اور دن اور رات اس کام میں لگ جائے وہ اپنے آرام کو نظرانداز کر دے۔ اپنی سہولت کو پس پشت پھینک دے اور دیوانہ وار اس کام میں مشغول ہو جائے۔ تو گو ہماری تعداد تھوڑی ہے۔ ہمارے پاس اور اقوام کے مقابلہ میں سامان بہت کم ہے مگر یقیناً اس مجنونانہ کوشش کے نتیجہ میں دنیا میں ایک عظیم الشان تغیر رونما ہو جائے گا۔ اور ایک بڑا انقلاب الٰہی ہاتھوں سے ظاہر ہوگا۔"

(الفضل 11 اکتوبر 1944ء)

پابندی نماز

اس بارہ میں حضور نے ارشاد فرمایا کہ:۔

"دوسری ضروری چیز نماز پوری شرائط کے ساتھ ساتھ ادا کرنا ہے۔ قرآن کریم نے یودون الزکوٰۃ کہیں نہیں فرمایا۔ یایصلون نہیں کہا بلکہ جب بھی نماز کا حکم دیا ہے۔ یقیمون الصلوٰۃ فرمایا ہے اور اقامت کے معنے باجماعت نماز ادا کرنے کے ہیں اور پھر اخلاص کے ساتھ نماز ادا کرنا بھی اس میں شامل ہے۔ .... اس میں خود نماز پڑھنا۔ دوسروں کو پڑھوانا۔ اخلاص و جوش کے ساتھ پڑھنا باوضو ہو کر ٹھہر ٹھہر کر۔ باجماعت اور پوری شرائط کے ساتھ پڑھنا ضروری ہے۔ .... کئی لوگوں کے متعلق مجھے معلوم ہوا ہے کہ وہ خود تو نماز پڑھتے ہیں مگر ان کی اولاد نہیں پڑھتی۔ اولاد کو نماز باجماعت کا پابند بنانا بھی اشد ضروری ہے اور نہ پڑھنے پر ان کو سزا دینی چاہئے۔ ایسی صورت میں بچوں کا خرچ بند کرنے کا تو حق نہیں۔ ہاں یہ کہا جاسکتا ہے کہ میں خرچ تو دیتا رہوں گا مگر تم میرے سامنے نہ آؤ جب تک تم نماز کے پابند نہ ہو۔"

(الفضل 26 اکتوبر 1960ء)

قرآن کریم میں جنگ کے موقع پر بھی نماز باجماعت کی تاکید فرمائی گئی ہے۔ حضرت مصلح موعود اس کا ذکر کرتے فرماتے ہیں کہ:۔

"دیکھو جب جان کے لالے پڑے ہوں (دین) نے اس وقت بھی نماز کو ضروری رکھا ہے۔ یہ اس لئے ہے کہ (دین) نے خدا تعالیٰ سے سچی محبت کی

تعلیم دی ہے اور سچی محبت کا تقاضا ہے کہ انسان کسی حالت میں بھی اپنے محبوب کو نہ بھولے۔''

(مخزن معارف جلد اول ص 248)

اسی سلسلہ میں حضور نے ایک ضروری ہدایت یہ بھی فرمائی ہے کہ:۔

''اس امر کی نگرانی رکھیں کہ نمازوں کے اوقات میں کوئی دوکان کھلی نہ رہے میں اس کے بعد ان لوگوں کو مذہبی مجرم سمجھوں گا جو نماز باجماعت ادا نہیں کریں گے..........ہم پر اس شخص کی کوئی ذمہ داری نہیں ہو سکتی جو بے نماز ہے اور ایسے شخص کا یہی علاج ہے کہ ہم اس کے احمدیت سے خارج ہونے کا اعلان کر دیں گے مگر جو منتظم ہیں وہ بھی مجرم سمجھے جائیں گے اگر انہوں نے لوگوں کو نماز باجماعت کے لئے آمادہ نہ کیا۔''

(الفضل 7 جون 1942ء)

بچوں کی تربیت

حضور نے احمدی بچوں کی تربیت کی ضرورت اور اہمیت کو واضح کرتے ہوئے ارشاد فرمایا کہ:۔

''میں انصار کو بھی نصیحت کرتا ہوں کہ بچوں کی تربیت نہایت ضروری چیز ہے اور ان کی نگرانی نہ کرنا ایک خطرناک غلطی ہے آخر خدام کوئی غیر تو نہیں ہیں۔ انصار کی اپنی ہی اولادیں ہیں مگر بجائے اس کے کہ وہ ان کو بچوں کی طرح سمجھائیں الٹا اعتراض کرنا شروع کر دیتے ہیں۔ گویا انہیں اپنا بیٹا اپنا بھائی بھول جاتا ہے اور یہ کہنا شروع کر دیتے ہیں کہ خدام میں یہ نقص ہے اور خدام میں وہ نقص ہے وہ یہ نہیں سمجھتے کہ خدام ہمارے ہی بیٹے ہیں۔''

(الفضل 17 ستمبر 1961ء)

بیرونی احباب کو ہدایت

''اس کے ساتھ ہی میں بیرونی جماعتوں کو بھی توجہ دلاتا ہوں کہ انہیں بھی اپنے بچوں اور نوجوانوں اور عورتوں اور مردوں کو نماز باجماعت کی پابندی کی عادت ڈالنی چاہئے اور اگر اس بات میں وہ کامیاب نہیں ہو سکتے وہ ہرگز اللہ تعالیٰ کے حضور سرخرو نہیں ہو سکتے۔ چاہے وہ کتنے ہی چندے دیں۔''

(الفضل 7 جون 1942ء)

عورتوں کے حقوق

فرمایا:۔

''میں نے احباب کو یہ نصیحت کی تھی کہ قرآن کریم نے عورتوں کو (ورثہ سے) حصہ دینے کا جو حکم دیا ہے اس پر عمل کریں..........اگر تم ان عورتوں کو ان کے حقوق دینے لگ جاؤ اور مظلوموں کے حق قائم کرو تو خدا تعالیٰ کے فرشتے آسمان سے اتریں گے اور تمہیں اٹھا کر اوپر لے جائیں گے۔ پس عورتوں کے حقوق ان کو ادا کرو۔''

(الفضل 26 اکتوبر 1960ء)

اور فرمایا:۔

''عورتوں کے حقوق کا ہمیشہ خیال رکھو اور ان کے جذبات کو مسلنے کی بجائے ان کی قدر کرو۔ خصوصاً ایسی حالت میں جبکہ تمہاری ایک سے زائد بیویاں ہوں۔ یہ حکم ہے جو شریعت نے دیا ہے کہ اپنی تمام عورتوں سے یکساں سلوک رکھو۔ مگر میں نے دیکھا ہے یہ حکم اکثر توڑا جاتا ہے اور شریعت کے احکام کی پابندی نہیں کی جاتی..........اور بعض جگہ تو بلا کسی شرعی حکم کے عورت کو اس بات پر مجبور کیا جاتا ہے کہ وہ اپنے ماں باپ سے نہ ملے اور خاوند سمجھتا ہے کہ بیوی کو میرے ماتحت کتوں کی طرح رہنا چاہئے۔ نادان اس بات کو نہیں سمجھتا کہ خدا تعالیٰ نے عورت کو بھی انسان بنایا ہے اور اس کے اندر بھی جذبات اور احساسات رکھے ہیں کیا وہ خود اس بات کو پسند کر سکتا ہے کہ اسے اپنے ماں باپ سے ملنے اور ان کی خدمت کرنے سے روکا جائے؟ اگر نہیں تو اس عورت کے جذبات کا بھی خیال رکھنا چاہئے..........اور بعض تو اس قدر ظلم کرتے ہیں کہ اپنی بیویوں کو ان کے ماں باپ کی خدمت کرنے اور ان سے ملنے سے بھی روک دیتے ہیں یہ ایک نہایت ہی قابل شرم حرکت ہے۔''

(انقلاب حقیقی ص 125)

عورتوں کو پردہ کی پابندی کرانا

حضور نے اپنی عزیز جماعت کو 6 جون 1958ء کو خطبہ جمعہ میں تنبیہ فرمائی کہ ''جو لوگ اپنی بیویوں کو بے پردہ باہر لے جاتے اور مکسڈ (Mixed) پارٹیوں میں شمولیت اختیار کرتے ہیں۔ اگر وہ احمدی ہیں تو تمہارا فرض ہے کہ تم ان سے کوئی تعلق نہ رکھو۔ نہ ان سے مصافحہ کرو۔ نہ انہیں سلام کرو۔ نہ ان کی دعوتوں میں جاؤ اور نہ ان کو بھی دعوت میں بلاؤ۔ تاکہ انہیں محسوس ہو کہ ان کی قوم ان کے اس فعل کی وجہ سے انہیں نفرت کی نگاہ سے دیکھتی ہے۔''

(رسالہ پردہ ص 16)

اور فرمایا:۔

''آئندہ ایسے احمدیوں سے نہ تم نے مصافحہ کرنا ہے نہ انہیں سلام کرنا ہے نہ ان کی دعوتوں میں جانا ہے نہ ان کو دعوت میں بلانا ہے۔ نہ ان کے پیچھے نماز پڑھنا ہے اور نہ ان کو جماعت میں کوئی عہدہ دینا ہے۔ بلکہ اگر ہو سکے تو ان کا جنازہ بھی نہیں پڑھنا''

(رسالہ پردہ ص 18)

رسومات شادی سے اجتناب

انصار بھائیوں کو حضور کے اس ارشاد گرامی کو بھی ملحوظ رکھنا اور اس کی پابندی کرانا لازمی ہے۔ فرمایا:۔

''شریعت نے صرف مہر مقرر کیا ہے اس کے علاوہ لڑکی والوں کی طرف سے زیور اور کپڑے کا مطالبہ ہونا بے حیائی ہے اور لڑکی بیچنے کے سوا اس کے اور کوئی معنی میری سمجھ میں نہیں آئے۔ یہ خاوند کا کام ہے کہ اپنی بیوی کے لئے جو تحائف مناسب سمجھے لائے۔''

''اگر مجھے علم ہو گیا کہ کسی نکاح کے لئے زیور اور کپڑے وغیرہ کی شرط لگائی گئی ہے یا لڑکی والوں نے ایسی تحریک بھی کی ہے تو ایسے نکاح کا اعلان میں نہیں کروں گا۔''

(خطبات محمود جلد سوم ص 275)

نیز فرمایا:۔

''مہر شریعت کے مطابق ضرور رکھو اور اتنا رکھو کہ جو خاوند کو تکلیف میں نہ ڈالے اس کے بعد اس کی مرضی پر چھوڑ دو کہ بطور تحفہ جو کچھ مناسب سمجھے دے۔ خواہ زیور اور کپڑے ہزاروں لاکھوں کے لے آئے اور خواہ ایک پیسہ کے بھی نہ لائے۔ اگر اسے محبت ہو گی تو وہ خود بخود بطور تحفہ اپنی حیثیت کے مطابق کچھ نہ کچھ لائے گا۔''

(خطبات محمود جلد سوم ص 277)

جہیز اور بَری کی رسوم

''جہیز اور بَری کی رسوم بہت بری ہیں اس لئے جتنی جلدی ممکن ہو ان کی اصلاح کی کوشش کرنی چاہئے''۔

(خطبات نکاح حصہ دوم ص 296)

لڑکی والوں کی طرف سے دعوت

حضرت مصلح موعود نے فرمایا کہ:۔

''لڑکی والوں کی طرف سے دعوت، جہاں تک میں نے غور کیا ہے ایک تکلیف دہ چیز ہے۔ لیکن اگر لڑکی والے بغیر دعوت کئے آنے والوں کو کچھ کھلا دیں تو یہ ہرگز بدعت نہیں۔''

(خطبات نکاح حصہ دوم ص 297-298)

دینی شعار کا قیام

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے جماعت احمدیہ کو (دینی) شعار کو قائم کر کے اعلیٰ نمونہ بننے اور ڈاڑھی رکھنے کے بارہ میں 14 فروری 1945ء کو ارشاد فرمایا کہ:۔

''میں خدام الاحمدیہ اور انصار اللہ دونوں کو توجہ دلاتا ہوں کہ وہ اپنے اپنے حلقہ میں ڈاڑھی کے متعلق خوب پروپیگنڈہ کریں۔ خدام نوجوانوں کو سمجھائیں اور انصار اللہ بڑوں کو سمجھائیں اور یہ کوشش کی جائے کہ جو شخص ڈاڑھی منڈواتا وہ خشخشی رکھے۔ اور جو شخص رکھتا ہے وہ ایک انچ یا آدھ انچ بڑھائے پھر ترقی کرتے ہوئے سب کی ڈاڑھی حقیقی ڈاڑھی ہو جائے..........اسی طرح ہماری جماعت میں بھی (دینی) شعار کو قائم رکھنے کا احساس ہو جائے اور وہ سختی سے اس پر کاربند ہو جائے تو یقیناً اس کا بھی لوگوں کے دلوں پر رعب قائم ہو جائے گا اور لوگ یہ سمجھنے لگ جائیں گے کہ..........جب یہ لوگ ڈاڑھی کے معاملہ میں اس قدر سختی سے پابند ہیں تو باقی (دین حق) کے وہ کیوں پابند نہ ہوں گے..........تمہارا ڈاڑھیوں کے معاملہ میں کمزوری دکھانا جماعت کے رعب اور اثر کو بڑھانے کا موجب نہیں بلکہ رعب اور اثر کو گھٹانے کا موجب ہے۔''

(الفضل 21 فروری 1945ء)

حضرت مصلح موعود خلیفۃ المسیح الثانی نے یہ بھی ارشاد فرمایا ہے کہ:۔

''آپ کا اولین فرض یہ ہے کہ اپنے اندر تبدیلی پیدا کریں اور اپنے خون کا آخری قطرہ تک (۔) اور احمدیت کی فتح اور کامیابی کے لئے بہانے کو تیار ہو جائیں..........اپنے قدم کو تیز کریں اور اپنی سست روی کو ترک کر دیں۔ مبارک ہے وہ جو میرے قدم کے ساتھ اپنے قدم کو ملاتا اور سرعت کے ساتھ ترقیات کے میدان میں دوڑتا چلا جاتا ہے۔ زمین و آسمان ٹل سکتے ہیں۔ مگر خدا تعالیٰ کی باتیں کبھی ٹل نہیں سکتیں۔''

(الموعود ص 214 تا 216)

اللہ تعالیٰ ہم سب کو حضرت مصلح موعود کے ارشادات پر عمل کرنے کی توفیق دے تا ہمارے نیک نمونہ سے ساری دنیا ہدایت پا جائے اور حضور کی یہ دعا ہم اپنی آنکھوں سے پوری ہوتی دیکھیں

شیطاں کی حکومت مٹ جائے اس جہاں سے
حاکم تمام دنیا پہ میرا مصطفیٰ ہو

☆......☆......☆

تین قسم کے لوگ ہماری جماعت میں ہیں

حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں:۔

حضرت مسیح موعود فرمایا کرتے تھے۔ تین قسم کے لوگ ہماری جماعت میں ہیں۔ ایک وہ جو مجھے خدا کا مامور اور مرسل سمجھ کر ایمان لائے۔ دوسرے وہ جو اس لئے ایمان لائے کہ یہ ایک منظم جماعت ہے' وہ صدر انجمن سے تعلق رکھتے ہیں۔ تیسرے وہ جو مولوی نور الدین صاحب سے حسن ظن رکھتے تھے اور ان کی وجہ سے جماعت میں داخل ہو گئے۔ پھر فرمایا نجات وہی پا سکتا ہے جسے ایمان عجائز نصیب ہو۔ سچا سمجھ کر وہ مانتا ہے' پھر خواہ جیئے یا مرے' اس ایمان پر قائم رہتا ہے۔

(انوار العلوم جلد نمبر 13 صفحہ 529)

دسمبر کا مہینہ اور جلسہ سالانہ کی یادیں

پریشاں حال ہے میرا پریشاں ہے نوا میری
پریشانی کے عالم میں یہ اٹھی ہے صدا میری

دسمبر کا مہینہ سینکڑوں یادوں کا مخزن ہے
مرا سینہ کئی بِسری ہوئی باتوں کا مدفن ہے

ہے ذہنی کشمکش ہوتی دسمبر کے مہینوں میں
کھدائی ہر گھڑی ہوتی ہے یادوں کے دفینوں میں

مجھے وہ جلسہ سالانہ کا منظر یاد آتا ہے
لہو مجھ کو رلاتا ہے مِرا دل بیٹھ جاتا ہے

اسی جا مشرق و مغرب کے باسی آ کے ملتے تھے
چمن آرا کے دم سے کیا شگوفے دل کے کھلتے تھے!

یہی بستی ہوا کرتی تھی خاص و عام کی منزل
بنا کرتا تھا ربوہ مختلف اقوام کی منزل

اِدھر ایراں کے باشندے اُدھر انگلینڈ کے باسی
مگر تھے تیسری جانب کئی ہالینڈ کے باسی

یہ جلسہ مشرق و مغرب کی تہذیبوں کا سنگم تھا
جہاں بھر کی تھیں جس میں جھلکیاں وہ ساغر جم تھا

تصور میں ہیں جس کی جھلکیاں اب داستاں بن کر
میرا ربوہ چمکتا تھا کبھی اک کہکشاں بن کر

وہ مہمانوں کی آمد میزبانوں کا وہ رہ تکنا
وہ ملنا خندہ پیشانی سے اور خدمت سے نہ تھکنا

عزیزوں کی ملاقاتیں، وہ باہم پیار کی باتیں
سہانے کس قدر دن تھے سہانی کس قدر راتیں

وہ بارش علم و عرفاں کی، وہ تقریروں پہ تقریریں
وہ منظر روح افزا ولولہ انگیز تکبیریں

وہ نقشہ میری آنکھوں میں ہے پھرتا خواب کی صورت
تڑپ اٹھتا ہوں یا رب ماہئ بے آب کی صورت

خدا کی یاد سے معمور روز و شب گزرتے تھے
عجب تھی تربیت کہ سینکڑوں بگڑے سدھرتے تھے

نگاہوں میں مری اب تک وہی ایام پھرتے ہیں
نشہ سا مجھ کو آتا ہے وہ مثل جام پھرتے ہیں

انہیں یادوں میں گم ''لا تقنطوا'' کا ورد کرتا ہوں
خوشی ہوتی ہے انجانی سی جب بھی آہ بھرتا ہوں

مجھے پختہ یقیں ہے کہ وہ دن پھر لوٹ آئیں گے
وہ دیں گے اجر بالآخر کہاں تک آزمائیں گے!

عبدالسلام

محترم شیخ ناصر احمد خالد صاحب

لاہور شہر میں جماعت احمدیہ
قدیم یادیں اور تاریخی باتیں

روزنامہ الفضل ربوہ مورخہ 9 ستمبر 2006ء میں میرا مضمون بعنوان ''اندرون شہر لاہور کے تھڑے'' کو پڑھ کر ٹورانٹو (کینیڈا) میں مقیم میرے پھوپھی زاد بھائی محترم شیخ خورشید احمد صاحب سابق اسسٹنٹ ایڈیٹر روزنامہ الفضل ربوہ نے مجھے ایک تفصیلی خط تحریر کیا ہے۔ آپ مکرم شیخ سلامت علی صاحب مرحوم آف کوچہ پٹرنگاں، بھاٹی گیٹ لاہور کے صاحبزادے ہیں۔ لہٰذا میں اس مکتوب کی روشنی میں کچھ مزید باتیں تحریر کروں گا۔

محترم میاں محمد اقبال صاحب والد ڈاکٹر محمد اشرف صاحب، محترم مرزا محمد اسماعیل صاحب اور محترم میاں معراج دین صاحب پہلوان جن کا میں نے اپنے سابقہ مضمون میں ذکر کیا تھا۔ حضرت مسیح موعود کے رفقاء میں سے تھے۔ ڈاکٹر محمد اشرف صاحب کا خطبہ نکاح محترم شیخ بشیر احمد صاحب امیر جماعت احمدیہ لاہور جو بعد میں ہائی کورٹ کے جج کے عہدہ پر بھی سرفراز ہوئے نے پڑھا تھا۔ اس تقریب میں رشتہ داری کی بناء پر مشہور مصور خان بہادر عبدالرحمان چغتائی بھی شریک ہوئے۔ جنہوں نے شیخ صاحب کے فرمودہ خطبہ نکاح کی بہت تعریف کی۔

محترم مرزا محمد اسماعیل صاحب رفیق کی بیٹی کی شادی حضرت مولوی شیر علی صاحب کے بیٹے مولوی عبدالرحیم صاحب سے ہوئی۔ بارات میں حضرت میر محمد اسحاق صاحب اور حضرت ڈاکٹر مفتی محمد صادق صاحب نے بھی شامل ہو کر محلّہ پٹرنگاں کو برکت بخشی تھی۔

میرے دادا جان حضرت خانصاحب مولوی فرزند علی صاحب سابق امام بیت الفضل لندن جو بھائی جان خورشید کے نانا لگتے ہیں۔ جب بھی لاہور تشریف لاتے۔ تو محلّہ پٹرنگاں میں بھائی جان کے مکان پر ہی قیام پذیر ہوتے۔ شیخ بشیر احمد صاحب، چوہدری محمد اسداللہ خان صاحب بیرسٹر اور لاہور کی جماعت کے دیگر عمائدین یہیں تشریف لا کر خانصاحب سے ملاقات کرتے تھے۔ خانصاحب جب بھی یہاں ٹھہرتے تو نماز کے بعد مستری نذر محمد صاحب کی وسیع بیٹھک جو کہ بیت کے طور پر بھی استعمال ہوتی تھی۔ نماز کے بعد دوستوں میں بیٹھ کر دینی گفتگو فرماتے۔ جس کو تمام احباب جماعت ذوق وشوق سے سنتے۔ انہی مستری نذر محمد صاحب کے جواں سال خوش مزاج بیٹے تعلیم الاسلام کالج لاہور کے طالب علم جمال احمد کو 1953ء کے اینٹی احمدیہ فسادات میں بڑی بے دردی سے شہید کر دیا گیا تھا۔

خلافت سے پہلے حضرت مرزا ناصر احمد صاحب بھی ایک دفعہ اس محلّہ میں تشریف لائے اور حضرت مرزا طاہر احمد صاحب جو بعد میں خلیفۃ المسیح الرابع ہوئے کئی بار یہاں تشریف لائے اور اسی بیٹھک میں تقریریں فرمائیں۔ اندرون شہر چونکہ محلّہ پٹرنگاں احمدیوں کا بڑا مرکز تھا۔ بیت کے علاوہ یہاں احمدیہ لائبریری بھی تھی۔ اس لئے دوسرے محلوں سے بھی احمدی احباب نماز اور دوسری تقریبات میں شمولیت کے لئے یہاں آ جاتے۔ چنانچہ ایک دفعہ مجھے ڈاکٹر غلام مصطفیٰ صاحب مرحوم نے بتایا کہ جب وہ لیڈی ولنگٹن ہسپتال میں رجسٹرار تھے۔ تو نماز کے لئے پٹرنگاں آ جاتے اور بعض اوقات قرآن شریف کا درس بھی دیتے۔

محلّہ کے احمدیوں کے غیراز جماعت احباب کے ساتھ نہایت خوشگوار تعلقات تھے۔ چنانچہ 1953ء کے خون آشام فسادات میں لاہور شہر کے مسلمانوں نے احمدیوں کو اپنے گھروں میں پناہ دی اور رات دن پہرہ دے کر ان کی حفاظت کی۔ حکیم سراج دین صاحب (حکیم ساجیؔ) جن کی حکمت کی دکان اور تھڑے کا میں نے گزشتہ مضمون میں ذکر کیا تھا۔ بھائی جان خورشید بطور زعیم خدام الاحمدیہ اس تھڑے پر کھڑے ہو کر جلسے بھی کرتے تھے اور وہاں پر ایک بڑا بلیک بورڈ بھی نصب تھا۔ جس میں دین حق کی اشاعت کے سلسلہ میں خبریں درج کی جاتی تھیں۔ جو سب اہل محلّہ اور دیگر گزرنے والے پڑھتے۔ ایک دفعہ بھاٹی گیٹ کے باہر باغ میں لاؤڈ سپیکر لگا کر ایک پبلک جلسہ کا بھی اہتمام کیا گیا۔ جس میں سلسلہ کے علماء نے تقریریں کیں اور کوئی مخالفت نہیں ہوئی۔ یہ دور مذہبی رواداری بھائی چارے اور شرافت کا دور تھا اور لوگ ایک دوسرے سے عزت و احترام اور وقار سے پیش آتے تھے۔

مجھے یاد آیا کہ 1964ء میں وائی ایم سی اے کے وسیع ہال میں حضرت مرزا طاہر احمد صاحب (خلیفۃ المسیح الرابع) نے ایک شاندار پبلک جلسہ میں سیرت النبیؐ کے موضوع پر نہایت درجہ عالمانہ تقریر فرمائی تھی۔ اس جلسہ کی صدارت راجہ سید اکبر خان صاحب ایڈووکیٹ جنرل پنجاب نے کی تھی اور میں اس جلسہ میں موجود تھا۔ جس میں شہر کے دانشور طبقہ اور پڑھے لکھے لوگوں نے بھرپور شرکت کی۔ بعد میں صدارتی ریمارکس میں راجہ صاحب نے لیکچر کی بہت تعریف کی تھی۔ بہت عرصہ بعد جب آپ خلیفہ بن گئے تو ملک کے مشہور وکیل شیخ عبدالحق صاحب (جن کا چودھری محمد ظفر اللہ

خان صاحب نے اپنی یادداشتوں کی کتاب ''تحدیث نعمت'' میں بھی ذکر کیا ہے اور جن سے ہماری عزیز داری تھی) کی کوٹھی پر اتفاق سے میری راجہ سید اکبر صاحب سے ملاقات ہوگئی۔ تعارف ہونے پر آپ نے حضرت خلیفہ ثانی اور پھر اس لیکچر کے حوالہ سے حضرت خلیفہ رابع کے تبحر علمی اور دینی علوم پر دسترس کی بہت تعریف کی۔

حکیم سراج دین صاحب کے حوالے سے مجھے ایک بات شیخ فضل احمد صاحب آف ماڈل ٹاؤن لاہور نے بتائی ہے۔ جس کو میں ریکارڈ پر لانا چاہتا ہوں کہ جب حکیم صاحب کی وفات ہوئی تو پہلے احمدیوں نے اپنے امام کے پیچھے ان کی نماز جنازہ ادا کی اور اس کے بعد لاہور شہر کے مسلمانوں نے اپنے امام کی اقتداء میں نماز جنازہ ادا کی۔

ماخوذ

خلائی تحقیق میں مختلف ممالک کی کارکردگی

امریکہ سائنس اور ٹیکنالوجی کے میدان میں اپنی بنیاد کھو رہا ہے اور مقابلے میں چین اور بھارت بڑی تیزی سے آگے بڑھ رہے ہیں۔ جاپان، چین اور بھارت کے بعد برطانیہ نے بھی خلاء میں انسان کو بھیجنے کا اعلان کر دیا ہے۔ روس پہلے ہی اس دوڑ کے بانیوں میں سے ہے جبکہ یورپی یونین اور اسرائیل نے بھی خلاء کو کھنگالنے کے لئے مشترکہ منصوبہ سازی میں شمولیت کا اعلان کر رکھا ہے۔ نیشنل اکیڈمیز کی رپورٹ کے مطابق گزشتہ برس چین کے ہائر ایجوکیشن انسٹی ٹیوشنز سے 6 لاکھ انجینئر تیار ہو کر میدان عمل میں نکلے جبکہ بھارت میں یہ تعداد 3 لاکھ 50 ہزار رہی اور امریکہ میں تقریباً 70 ہزار انجینئر بنے۔ امریکی صنعت ریسرچ اینڈ ڈویلپمنٹ کی نسبت دیوانی اور ہرجانہ سے متعلق مقدمہ بازی پر زیادہ اخراجات کر رہی ہے۔ امریکہ میں ایک کیمسٹ یا ایک انجینئر کی قیمت پر چین میں کمپنی 5 کیمسٹ ہائر کرتی ہے۔ سائنس میں جنرل نالج کے ایک ٹیسٹ میں امریکہ کا 12 ویں درجے کا طالب علم دوسرے 21 ملکوں کے مقابلے میں عالمی اوسط سے کم کارکردگی دکھاتا ہے۔ صورتحال کی سنگینی کے پیش نظر نیشنل اکیڈمیز نے کانگریس کی درخواست پر یونیورسٹی پریذیڈنٹس، چیف ایگزیکٹو آفیسرز اور نوبیل انعام یافتہ افراد پر مشتمل ایک 20 رکنی کمیٹی بنائی جس نے سائنس اور ٹیکنالوجی میں افرادی قوت کی کمی کو پورا کرنے کے لئے کئی اقدامات تجویز کئے اور ساتھ یہ تنبیہ بھی کی کہ اگر امریکہ نے سفارشات پر عملدرآمد نہ کیا تو وہ بہت جلد دنیا میں سائنس وصنعتی لیڈر ہونے کی اپنی امتیازی پوزیشن کھو بیٹھے گا۔ کمیٹی نے اس مسئلہ پر 20 بنیادی سفارشات بھی پیش کی ہیں جن میں کہا گیا ہے کہ امریکہ سکالرشپ کا حربہ استعمال کرتے ہوئے 10 ہزار سالانہ کی شرح سے اعلیٰ کارکردگی دکھانے مذہبی رواداری کی اس سے بہتر مثال کیا ہوسکتی ہے؟ والے طالب علموں کو سائنس اور ریاضی کو پڑھانے کے شعبہ میں ڈالا جائے اس طرح سائنس، ریاضی اور انجینئرنگ کے شعبوں میں 30 ہزار سکالرشپس کالج سٹوڈنٹس کو دی جائیں۔ بنیادی ریسرچ کے لئے فنڈز میں بھی آئندہ 70 سال کے لئے 10 فیصد سالانہ کی شرح سے اضافہ کیا جائے۔ امریکہ سائنس اور ٹیکنالوجی میں اپنی گرتی ہوئی افرادی شرح کو کہاں تک سنبھالا دے پاتا ہے؟ اس کا جواب تو اب ایک طویل مدتی منصوبہ کی تشکیل میں ہے لیکن بعض عقلمند اور دانشور قوموں نے خلاء میں امریکہ کی حد سے زیادہ بڑھتی ہوئی دلچسپی کو نہ صرف اپنے لئے بلکہ پورے کرہ ارض کے لئے خطرہ سمجھنا شروع کر دیا ہے۔ امریکی صدر بش کا اس سال کے شروع میں یہ اعلان کہ امریکہ خلائی تحقیق کے لئے چاند کو بطور مرکز اور پلیٹ فارم استعمال کرے گا اور یہ کہ نہ صرف چاند بلکہ مریخ پر بھی مزید انسانی مشن بھیجے جائیں گے۔ ہوش مند قوموں کے لئے چونکا دینے والا تھا۔ چنانچہ اکتوبر 2005ء میں برطانیہ کی رائل آسٹرانومیکل سوسائٹی (RAS) نے اپنی سابقہ پوزیشن کو تبدیل کرتے ہوئے اب خلاء کو کھنگالنے کے منصوبہ کا اعلان کیا ہے اور کہا ہے وہ خلاء میں آدمی بھیجنے کی حمایت کرے گا ایک طرف روس، امریکہ اور چین خلاء نوردی کے مشترکہ منصوبے پر چل نکلے ہیں اس مشترکہ کاوش کے تحت تینوں بڑی طاقتیں اجتماعی طور پر زمین کے مدار کو اپنے قبضے میں کئے ہوئے ہیں۔ چاند پر چہل قدمی کر رہے ہیں۔ گزشتہ 44 سال سے میر سٹیشن پر بھی تینوں نے مشترکہ قیام کئے رکھا اور اب انٹرنیشنل سپیس سٹیشن (آئی ایس ایس) کو بھی وہ اپنے مقاصد کے لئے استعمال کر رہے ہیں۔ برطانیہ قبل ازیں خلاء میں اور دوسرے سیاروں پر انسانی مشن بھیجنے پر سوال اٹھاتا رہا ہے اور یورپی سپیس ایجنسی (ESA) کے رکن کے طور پر برطانیہ نے ہمیشہ روبوٹک خلائی مشن کے لئے فنڈز فراہم کئے۔ رائل آسٹرانومیکل سوسائٹی انسانی خلائی مشن کی مخالفت کی وجہ یہ بتاتی رہی ہے کہ انسان کو اس کی حیاتیاتی ضروریات کے ساتھ خلاء میں بھیجنا دانشمندی نہیں۔ انسان کو بہرحال ہوا، پانی اور خوراک کی ضرورت ہے پھر اس کی ذیلی ضروریات میں ضائع شدہ اور خارج ہونے والے مادوں کا خلاء میں ٹھکانے لگانا، خلاء نوردوں کو انتہائی درجہ حرارت اور تابکاری کے نقصانات سے بچانا ایک بڑا مسئلہ ہے۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 64780 میں Ahmad Sukri

ولد Miharja پیشہ کاروبار عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-2-3 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان برقبہ 45 مربع میٹر مالیتی -/RP40000000۔ 2۔ زمین برقبہ 280 مربع میٹر مالیتی -/RP19000000۔ 3۔ زمین برقبہ 140 مربع میٹر مالیتی -/RP89250000۔ 4۔ رائس فیلڈ برقبہ 420 مربع میٹر مالیتی -/RP7500000۔ 5۔ رائس فیلڈ برقبہ 980 مربع مربع میٹر مالیتی -/RP21000000۔اس وقت مجھے مبلغ -/RP600000 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد Ahmad Sukri گواہ شد نمبر 1 Edi Janhari گواہ شد نمبر 2 Ucin Sanusi

مسل نمبر 64781 میں Ani Maryani

زوجہ Ahmad Yusuf پیشہ ملازمت عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-2-3 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔حق مہر ادا شدہ بصورت زیور 20 گرام مالیتی -/RP3000000۔2۔زمین برقبہ 675 مربع میٹر مالیتی -/RP101250000۔3۔ طلائی زیور 2 گرام مالیتی -/RP300000۔اس وقت مجھے مبلغ -/RP1500000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Ami Maryani گواہ شد نمبر 1 Hendi Sapilih گواہ شد نمبر 2 Ahmad Yusuf

مسل نمبر 64782 میں Yayat Hidayatullah

ولد Nurdin پیشہ طالب علم عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-2-13 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/RP50000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد Yayat Hidayatullah گواہ شد نمبر 1 Malik Aziz گواہ شد نمبر 2 Ali Mudin

مسل نمبر 64783 میں Ilham Nukarim

ولد Malik Aziz پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-2-13 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/RP70000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد Ilham Nukarim گواہ شد نمبر 1 Alimudin گواہ شد نمبر 2 Malik Aziz

مسل نمبر 64784 میں Husnur Rasyidi

ولد Zainul Imran پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-3-13 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/RP500000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد Husnur Rasyidi گواہ شد نمبر 1 Ahmad Nurdin گواہ شد نمبر 2 Yayat Hidayatulla

مسل نمبر 64785 میں Diah Sibtia Latif

بنت Hamid پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-2-4 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ طلائی زیور 3 گرام مالیتی -/RP300000۔اس وقت مجھے مبلغ -/RP100000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ Diah Sibtia Latif گواہ شد نمبر 1 Edi Jamhari گواہ شد نمبر 2 Ucin Sanusi

مسل نمبر 64786 میں فرخ راحیل

ولد عارف محمود قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-3-16 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/30 سٹرلنگ پونڈ ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد فرخ راحیل گواہ شد نمبر 1 اقبال احمد نجم ولد علی محمد گواہ شد نمبر 2 Ansar Bilal Anwar

مسل نمبر 64787 میں محمد احسن ارشد

ولد ارشد احمد قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن برطانیہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-12-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/400 سٹرلنگ پونڈ ماہوار بصورت پارٹ ٹائم جاب مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد احسن ارشد گواہ شد نمبر 1 طارق رحمت ولد میاں رحمت اللہ گواہ شد نمبر 2 داؤد احمد گورائیہ ولد چوہدری خدا بخش گورائیہ

مسل نمبر 64788 میں خلیل احمد ناصر

ولد امیر احمد پیشہ بھٹی عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-1-6 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 سٹرلنگ پونڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد خلیل احمد ناصر گواہ شد نمبر 1 اختر حمید قریشی گواہ شد نمبر 2 عبدالصمد خان ولد ملک عبدالمجید خان

مسل نمبر 64789 میں ثمینہ ھادی

زوجہ عبدالہادی شہزاد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-5-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ طلائی زیور 25 تولے مالیتی اندازاً -/2750 سٹرلنگ پونڈ۔2۔حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 سٹرلنگ پونڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی

وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ثمینہ ہادی گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد گوندل ولد سلطان احمد گواہ شد نمبر 2 عبدالہادی شہزاد ولد چوہدری عبدالغفور

مسل نمبر 64790 میں عبدالہادی شہزاد

ولد چوہدری عبدالغفور رندھاوا قوم رندھاوا پیشہ تجارت عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-5-2 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ مکان واقع U.K مالیتی -/250000 سٹرلنگ پونڈ جو بینک قرض سے لیا گیا ہے۔ 2۔ گاڑی مالیتی اندازاً -/8000 سٹرلنگ پونڈ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 سٹرلنگ پونڈ ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/1200 سٹرلنگ پونڈ سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عبدالہادی شہزاد گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد گوندل ولد سلطان احمد گواہ شد نمبر 2 شیخ ابرار احمد ولد شیخ محمد شریف

مسل نمبر 64791 میں شائستہ اکبر

زوجہ جمال اکبر قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-4-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 30 تولے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/5000 سٹرلنگ پونڈ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 سٹرلنگ پونڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ شائستہ اکبر گواہ شد نمبر 1 شمیم اے بھٹی گواہ شد نمبر 2 شاہد حق غوری

مسل نمبر 64792 میں نصیرالدین باجوہ

ولد بشیر احمد باجوہ قوم باجوہ پیشہ کاروبار عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-5-30 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ مکان واقع لندن مالیتی -/85000 سٹرلنگ پونڈ جس کی ادائیگی بقایا ہے۔ 2۔ 10 مرلہ پرانا مکان واقع دارالرحمت وسطی ربوہ مالیتی -/2000000 روپے۔ 3۔ 10 مرلہ پرانا مکان واقع دارالنصر وسطی ربوہ مالیتی -/1500000 روپے۔ 4۔ کاروباری سرمایہ -/700000 سٹرلنگ پونڈ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6500 سٹرلنگ پونڈ ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/1500 روپے ماہوار آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع رمجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد نصیرالدین باجوہ گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر طارق انور باجوہ ولد خادم حسین گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد گوندل وصیت نمبر 20921

مسل نمبر 64793 میں دُردانہ نصیر

زوجہ نصیرالدین باجوہ قوم ڈوگر پیشہ ملازمت عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-5-30 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ نقد رقم -/1000 سٹرلنگ پونڈ۔ 2۔ حق مہر ادا شدہ -/1000 سٹرلنگ پونڈ۔ 3۔ جیولری بوزن 100-661 گرام مالیتی -/6650 سٹرلنگ پونڈ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/400 سٹرلنگ پونڈ ماہوار بصورت جیب خرچ + تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ دردانہ نصیر گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر طارق انور باجوہ وصیت نمبر 24094 گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد گوندل وصیت نمبر 20921

مسل نمبر 64794 میں محمد زبیر خان رانا

ولد جوہدری ایم یعقوب خان قوم راجپوت پیشہ ڈاکٹر عمر 69 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-4-17 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ مکان واقع U.K مالیتی -/350000 سٹرلنگ پونڈ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد زبیر خان رانا گواہ شد نمبر 1 Rahmani ولد Ghulam Jilani گواہ شد نمبر 2 راجہ مسعود احمد ولد راجہ محمد نور

مسل نمبر 64795 میں منصور احمد ملک

ولد امتیاز ایچ ملک قوم ملک پیشہ طالب علم جامعہ عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-3-16 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/30 سٹرلنگ پونڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد منصور احمد ملک گواہ شد نمبر 1 انصر بلال انور ولد محمد انور چٹھہ گواہ شد نمبر 2 منصور احمد ولد مبارک احمد

مسل نمبر 64796 میں طلحہ چوہدری احمد

ولد مبشر احمد پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-3-16 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/30 سٹرلنگ پونڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد طلحہ چوہدری گواہ شد نمبر 1 منصور احمد ولد مبارک احمد چٹھہ گواہ شد نمبر 2 نعمان مصطفیٰ غلام ولد غلام مصطفیٰ

مسل نمبر 64797 میں ناصر محمود چیمہ

ولد نور احمد چیمہ مرحوم قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-4-30 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ فلیٹ برقبہ 110 میٹر مالیتی اندازاً -/80000 یورو۔ 2۔ زرعی اراضی 3/ ایکڑ 6 کنال واقع چک نمبر 88 شمالی سرگودھا مالیت اندازاً -/1500000 روپے از ترکہ والد۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2250 یورو ماہوار بصورت تنخواہ + کنڈر گلڈ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ناصر محمود چیمہ گواہ شد نمبر 1 اکرام اللہ چیمہ ولد چوہدری شرف دین گواہ شد نمبر 2 سیف اللہ ولد زکاء اللہ

مسل نمبر 64798 میں عبدالرزاق

ولد محمد شریف مرحوم قوم کمبوہ پیشہ اسائیلم سیکر عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ہانگ کانگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-4-14 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/HK$4720 ماہوار بصورت ویلفیئر مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عبدالرزاق گواہ شد نمبر 1 زاہد ایوب ولد محمد ایوب گواہ شد نمبر 2 الیاس احمد ولد احمد دین

مسل نمبر 64799 میں شفیقہ بی بی

بنت محمد قاسم مرحوم پیشہ کاروبار عمر 35 سال بیعت 2000ء ساکن مانڈے میانمار بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-1-29 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ کاروبار میں لگی رقم -/1000000 کیاٹس۔ طلائی زیور مالیتی -/500000 کیاٹس۔ موٹر سائیکل مالیتی -/500000 کیاٹس۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50000 کیاٹس ماہوار بصورت کاروبار مل رہے

ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ شفیقہ بی بی گواہ شد نمبر 1 عمران شاہ ولد ابراہیم شاہ مرحوم گواہ شد نمبر 2 جمال الدین

مسل نمبر 64800 میں ڈاکٹر نصیر احمد

ولد بشیر احمد قوم مغل پیشہ ڈاکٹر عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 14-1-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ مکان واقع U.K مالیتی -/160000 سٹرلنگ پونڈ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3250 سٹرلنگ پونڈ ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ڈاکٹر نصیر احمد گواہ شد نمبر 1 عاصم ممتاز ملک ولد ملک ممتاز احمد گواہ شد نمبر 2 فرید احمد ولد بشیر احمد

مسل نمبر 64801 میں در ثمین

بنت مرزا محمد اسحق قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ننکانہ صاحب بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 25-8-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ در ثمین گواہ شد نمبر 1 اسرار احمد ناصر ولد علی اکبر گواہ شد نمبر 2 مرزا مسعود احمد ولد مرزا محمد اسحاق

مسل نمبر 64802 میں شمسہ کنول

بنت مرزا محمد اسحاق قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ننکانہ صاحب بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 25-8-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ شمسہ کنول گواہ شد نمبر 1 اسرار احمد ناصر مربی سلسلہ گواہ شد نمبر 2 مرزا مسعود احمد

مسل نمبر 64803 میں شمیم اختر

زوجہ متین احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ادرحماں ضلع سرگودھا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 24-9-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر بذمہ بصورت طلائی زیور بوزن 4 تولے 6 ماشے 9 رتی مالیتی -/64700 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ شمیم اختر گواہ شد نمبر 1 متین احمد خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 ظہور احمد ولد منظور احمد

مسل نمبر 64804 میں عامر وسیم مجوکہ

ولد وسیم احمد مجوکہ قوم مجوکہ پیشہ ملازمت عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن احمد آباد جنوبی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 21-3-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8200 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عامر وسیم مجوکہ گواہ شد نمبر 1 عطاء المصور ولد منور احمد گواہ شد نمبر 2 خالد محمود تبسم ولد صابر علی

مسل نمبر 64805 میں حافظ عبد الماجد

ولد عبد اللطیف قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دابل ضلع راجن پور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 13-8-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد حافظ عبد الماجد گواہ شد نمبر 1 عبد القیوم وصیت نمبر 35588 گواہ شد نمبر 2 ضمیر احمد ندیم وصیت نمبر 26824

مسل نمبر 64806 میں محمد طاہر جاوید

ولد محمود اختر قوم آرائیں پیشہ ڈسپنسر عمر 41 سال بیعت 1982ء ساکن کریم نگر فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 22-9-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ زرعی (وراثتی) واقع چک نمبر 215 ر گ۔ ب مالیتی اندازاً -/100000 روپے۔ 2۔ پلاٹ 4 مرلہ مالیتی اندازاً -/125000 روپے واقع گوکھووال ضلع فیصل آباد۔ اس وقت مجھے مبلغ -/7100 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد طاہر جاوید گواہ شد نمبر 1 محمد رفیق خان ولد علی محمد خان گواہ شد نمبر 2 بشیر احمد محمود ولد نور احمد

مسل نمبر 64807 میں شمیم اختر

زوجہ سعید احمد قوم گجر پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت 1985ء ساکن چک نمبر 93/12-L ضلع ساہیوال بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 4-11-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 5 تولے اندازاً مالیتی -/65000 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/5000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ شمیم اختر گواہ شد نمبر 1 محمد زکریا معصوم وصیت نمبر 34648 گواہ شد نمبر 2 فہیم احمد ولد علم دین

مسل نمبر 64808 میں محمد نصیر ملہی

ولد ظفر احمد ملہی قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 56/4-R ضلع بہاولنگر بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 1-11-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد نصیر ملہی گواہ شد نمبر 1 محمد یٰسین وصیت نمبر 41320 گواہ شد نمبر 2 یاسر احمد وصیت نمبر 41322

مسل نمبر 64809 میں ساجد علی

ولد محمد حسین قوم کھوکھر پیشہ مزدوری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چھنی جاتاں ضلع حافظ آباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 27-7-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ گائے مالیتی -/20000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/20000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ساجد علی گواہ شد نمبر 1 احمد سلام طاہر وصیت نمبر 33006 گواہ شد نمبر 2 منور احمد چیمہ وصیت نمبر 36666

مسل نمبر 64810 میں رضوان زبیر

ولد رانا عبد الرؤف قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ککی نو ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 12-10-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے

مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد رضوان زبیر گواہ شد نمبر 1 شکیل احمد مرزا وصیت نمبر 39848 گواہ شد نمبر 2 رانا نصیر احمد وصیت نمبر 31770

مسل نمبر 64811 میں راحیلہ غلام نبی

بنت غلام نبی مرحوم قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گرمولہ ورکاں ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 15-6-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ راحیلہ غلام نبی گواہ شد نمبر 1 محمد داؤد احمد ولد مشتاق احمد گواہ شد نمبر 2 فقیر محمد عاصی ولد قاسم دین

مسل نمبر 64812 میں امتہ الحفیظ

بنت عبدالرشید قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گرمولہ ورکاں ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 16-6-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ امتہ الحفیظ گواہ شد نمبر 1 نذیر احمد وصیت نمبر 17528 گواہ شد نمبر 2 سید محمد ظفر

مسل نمبر 64813 میں طاہرہ یاسمین

بنت ظہور حسین بھٹی قوم راجپوت بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گرمولہ ورکاں ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 19-6-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/50 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ طاہرہ یاسمین گواہ شد نمبر 1 نذیر احمد گواہ شد نمبر 2 سید محمد ظفر

مسل نمبر 64814 میں احمدی بیگم

بنت محمد دین قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گرمولہ ورکاں ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 16-6-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ احمدی بیگم گواہ شد نمبر 1 محمد داؤد مسرور ولد مشتاق احمد گواہ شد نمبر 2 سید محمد ظفر

مسل نمبر 64815 میں سکینہ بشیر

بنت بشیر احمد طاہر قوم راجپوت بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گرمولہ ورکاں ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 14-6-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔دو عدد بھیڑیں مالیتی -/6000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ سکینہ بشیر گواہ شد نمبر 1 محمد داؤد مسرور گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر خلیل احمد

مسل نمبر 64816 میں حفیظ اللہ طاہر

ولد اللہ رکھا قوم مغل پیشہ مزدوری عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ترگڑی ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-11-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد حفیظ اللہ طاہر گواہ شد نمبر 1 محدث خلیل وصیت نمبر 43860 گواہ شد نمبر 2 اللہ رکھا ولد مرزا اقبال احمد مرحوم

مسل نمبر 64817 میں شہناز پروین

بنت محمد اسلم قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کیلا کلواری ضلع بدین بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 5-11-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ شہناز پروین گواہ شد نمبر 1 محمد محسن ولد محمد اسلم گواہ شد نمبر 2 سعید احمد ولد منیر احمد

مسل نمبر 64818 میں ساجدہ مبشر

زوجہ مبشر احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹ احمدیاں ضلع بدین بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 5-11-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور مالیتی -/33000 روپے۔2۔حق مہر -/10000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ ساجدہ مبشر گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 محمود احمد والد عبدالسلام

مسل نمبر 64819 میں طاہرہ مبارک

بنت مبارک احمد قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کیلا کلواری ضلع بدین بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 5-11-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ طاہرہ مبارک گواہ شد نمبر 1 محمد محسن ولد محمد اسلم گواہ شد نمبر 2 طارق اسلام ولد محمد اسلم

مسل نمبر 64820 میں صائمہ نورین

بنت محمد اکرم قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کیلا کلواری ضلع بدین بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 5-11-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ صائمہ نورین گواہ شد نمبر 1 سعید احمد ولد منیر احمد گواہ شد نمبر 2 محمد محسن ولد محمد اسلم

مسل نمبر 64821 میں راشدہ رفیق

زوجہ محمد رفیق قوم بٹ پیشہ خانہ داری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مزنگ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 29-6-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 16 تولے۔2۔حق مہر بذمہ خاوند -/30000 روپے۔ س وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے

منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ راشدہ رفیق گواہ شد نمبر 1 ذیشان بٹ ولد محمد قاسم بٹ گواہ شد نمبر 2 محمد رفیق بٹ ولد شمس بٹ

مسل نمبر 64822 میں امتہ السمیع

زوجہ شیخ محمود احمد طاہر قوم کشمیری پیشہ خانہ داری عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اسلامیہ پارک لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 12-8-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ طلائی زیور 5 تولے۔2۔ حق مہر ادا شدہ -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ امتہ السمیع گواہ شد نمبر 1 شیخ محمود احمد طاہر خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 احمد بابر ولد شیخ محمود احمد طاہر

مسل نمبر 64823 میں عائشہ سلطانہ

بنت میاں شاہد احمد قوم ککے زئی پیشہ طالب علم عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دستگیر سوسائٹی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 30-9-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ طلائی زیور 35 گرام اندازاً مالیتی -/38000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ عائشہ سلطانہ گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد شاہد ولد ملک عطاء محمد مرحوم گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد ناصر وصیت نمبر 20033

مسل نمبر 64824 میں نعیم احمد

ولد چوہدری غلام احمد قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل کالونی کراچی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 26-10-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد نعیم احمد گواہ شد نمبر 1 حمید احمد وقار وصیت نمبر 41662 گواہ شد نمبر 2 سید منیر احمد وصیت نمبر 26454

مسل نمبر 64825 میں ندیم احمد

ولد چوہدری غلام احمد قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل کالونی کراچی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 26-10-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/9000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ندیم احمد گواہ شد نمبر 1 حمید احمد وقار وصیت نمبر 416621 گواہ شد نمبر 2 سید منیر احمد وصیت نمبر 26454

مسل نمبر 64826 میں محمد اکرم

ولد چوہدری محمد اسلم قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل کالونی کراچی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 25-10-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ مشترکہ رہائشی مکان برقبہ 133 مربع گز مالیتی اندازاً مالیتی -/1200000 روپے کا 1/2 حصہ۔2۔ دکان واقع ڈیفنس فیز I اندازاً مالیتی -/300000 روپے۔ (شراکت میں نصف)۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد اکرم گواہ شد نمبر 1 سید منیر احمد وصیت نمبر 26454 گواہ شد نمبر 2 چوہدری منظور احمد ولد حسن دین

مسل نمبر 64827 میں محمود احمد سلہری

ولد ارشاد احمد سلہری قوم سلہری راجپوت پیشہ ملازمت عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل کالونی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 24-10-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمود احمد سلہری گواہ شد نمبر 1 اسد مجید وصیت نمبر 51075 گواہ شد نمبر 2 حمید احمد وقار وصیت نمبر 41661

مسل نمبر 64828 میں منور احمد

ولد چوہدری منظور احمد قوم آرائیں پیشہ ڈیزل مکینک عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل کالونی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 16-10-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ مکان برقبہ 84 گز واقع سرجانی ٹاؤن اندازاً مالیتی -/250000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد منور احمد گواہ شد نمبر 1 سید منیر احمد وصیت نمبر 26454 گواہ شد نمبر 2 چوہدری منظور احمد والد موصی

قومی ترانے کے خالق

حفیظ جالندھری

حفیظ جالندھری 14 جنوری 1900ء کو پنجاب کے مشہور شہر جالندھر میں پیدا ہوئے تھے۔ ابتدائی تعلیم جالندھر ہی میں پائی۔ شروع ہی سے ادبی مشاغل سے دلچسپی تھی۔ پھر مولانا غلام قادر بلگرامی جو فارسی کے قادر الکلام شاعر تھے کی استادی نے سونے پر سہاگہ کا کام انجام دیا۔

حفیظ جالندھری شعر کے اس دبستان فکر سے تعلق رکھتے تھے جس کی بنیاد اردو میں عظمت اللہ خان نے ڈالی تھی اور جس میں صنف لطیف کو پیکر عشق قرار دے کر اس کی زبانی تاثرات محبت کی ترجمانی کی گئی تھی۔ نیز ہندی بحروں اور حسین وشیریں ہندی الفاظ کو اردو میں رواج دیا تھا۔ حفیظ جالندھری نے اس دبستان فکر کی نمائندگی کرتے ہوئے اردو شاعری خصوصاً اردو گیت کو ایک نیا آہنگ عطا کیا۔ وہ کہا کرتے تھے۔

کیا پابند نے نالے کو میں نے
یہ طرزِ خاص ہے ایجاد میری

حفیظ گیت کے ساتھ ساتھ نظم اور غزل دونوں کے قادر الکلام شاعر تھے۔ تاہم ان کا سب سے بڑا کارنامہ شاہنامۂ اسلام ہے جو چار جلدوں میں شائع ہوا۔

حفیظ جالندھری کا دوسرا بڑا کارنامہ پاکستان کا قومی ترانہ ہے۔ اس ترانے کی تخلیق کی وجہ سے وہ ہمیشہ یاد رکھے جائیں گے۔

ان کے شعری مجموعوں میں نغمہ زار، تلخابہ شیریں اور سوز وساز، افسانوں کا مجموعہ، ہفت پیکر، گیتوں کے مجموعے ہندوستان ہمارا، پھول مالا اور بچوں کی نظمیں اور اپنے موضوع پر ایک منفرد کتاب چیونٹی نامہ خصوصاً قابل ذکر ہیں۔

حفیظ جالندھری نے 21 دسمبر 1982ء کو لاہور میں وفات پائی اور وہیں آسودۂ خاک ہوئے۔ مینار پاکستان کے سائے تلے آسودہ خاک ہوئے۔

ایک شعر ملاحظہ ہو

دیکھا جو تیر کھا کے کمیں گاہ کی طرف
اپنے ہی دوستوں سے ملاقات ہو گئی

جون 1929ء کے شروع میں ابوالاثر حفیظ صاحب جالندھری قادیان تشریف لائے۔ ان کی آمد پر تعلیم الاسلام ہائی سکول کی گراؤنڈ میں ایک مجلس مشاعرہ منعقد ہوئی جس میں دوسرے اصحاب کے علاوہ ابوالاثر حفیظ صاحب جالندھری نے جو ابھی نوجوان ہی تھے اور "شاہنامہ اسلام" کی اشاعت کے لئے کوشاں تھے۔ "شاہنامہ اسلام" کے بعض حصے اپنی مخصوص طرز میں پڑھ کر سنائے اس مجلس میں حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے بھی شمولیت فرمائی۔

حفیظ صاحب نے "شاہنامہ اسلام" کی اشاعت سے پہلے اس کے بعض حصے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کو بھی دکھائے تھے اور حضور کے ارشاد پر بک ڈپو تالیف واشاعت قادیان نے اس کی سو کاپیاں پیشگی قیمت پر خریدی تھیں۔

(تاریخ احمد جلد 6 ص157)

☆☆☆

خبریں
قومی اخبارات سے

حکومت کے تمام سیاسی جماعتوں سے رابطے ہیں

وزیراعظم شوکت عزیز نے کہا ہے کہ آئندہ انتخابات اپنی اتحادی جماعتوں کے ساتھ مل کر لڑینگے۔ مسلم لیگ اپنی کارکردگی ترقیاتی کاموں، تعلیم، صحت اور دیگر شعبوں میں اصلاحات کی بنیاد پر الیکشن میں حصہ لے گی۔ انہوں نے کہا کہ ملک میں معاشی اصلاحات کا عمل جاری ہے۔ موجودہ حکومت نے سرمایہ کاری کیلئے سازگار ماحول فراہم کیا ہے۔ ان اصلاحات کے نتیجہ میں پاکستان میں ملکی اور غیر ملکی سرمایہ کاری آئی ہے اور پاکستان آگے بڑھا اور خوشحال ہوا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہماری حکومت نے سیاسی عملداری کو بہتر بنانے کیلئے بعض کلیدی اقدامات اٹھائے ہیں نچلی سطح پر شہریوں کو زیادہ با اختیار بنانا ہمارے لئے ایک بڑا چیلنج ہے۔

طاقت مسائل کا حل نہیں تمام مذاہب امن کا راستہ اختیار کریں

وزیراعلیٰ سرحد اکرم خان درانی نے کہا ہے کہ اللہ کے سوا کسی کو سپر پاور نہیں مانتے بے گناہ بچوں، عورتوں اور بوڑھوں کو قتل کرنے والے اپنے مذہب کا مطالعہ کریں۔ اسلام اقلیتوں کے حقوق کے تحفظ کا درس دیتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ تمام مذاہب اور ممالک امن کا راستہ اختیار کر کے طاقت سے باز آ جائیں کیونکہ ان سے نفرتیں بڑھتی ہیں اور طاقت مسائل کا حل نہیں ہے۔

پاک فوج ہر قسم کے چیلنجوں سے نمٹنے کیلئے بھرپور صلاحیت رکھتی ہے

صدر جنرل مشرف نے زمانہ امن میں جوانوں کی تربیت دینے کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ پاکستان کی مسلح افواج ہر قسم کے چیلنجز کا مقابلہ کرنے کی بھرپور صلاحیت رکھتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کی مسلح افواج اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے ہر قسم کے اسلحہ سے لیس ہیں صدر پرویز نے کور ہیڈ کوارٹر کراچی میں ڈیزرٹ مشقوں کا معائنہ کیا۔ کور کمانڈر لیفٹیننٹ جنرل احسن اظہر حیات نے بریفنگ دی۔

دورہ جنوبی افریقہ کو چیلنج سمجھ کر مثبت کھیل پیش کرینگے

پاکستان کرکٹ ٹیم کے کپتان انضمام الحق نے کہا ہے کہ جنوبی افریقہ کے خلاف سیریز میں پاکستان کرکٹ ٹیم آسان حریف ثابت نہیں ہوگی اور قومی کرکٹ ٹیم سیریز میں جنوبی افریقہ کو اس کے ہوم گراؤنڈ پر ٹف ٹائم دے گی۔ انہوں نے کہا کہ شعیب اختر اور محمد آصف کے آنے سے ٹیم مضبوط ہو جائے گی اپنے کھلاڑیوں کی صلاحیتوں پر اعتماد ہے پاکستان کرکٹ ٹیم جنوری میں جنوبی افریقہ کا دورہ کرے گی جہاں وہ 3 ٹیسٹ اور 5 ایک روزہ میچز کھیلے گی۔

احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل کے پروگرام

بدھ 27 دسمبر 2006ء

1-30 am	خبریں
2-05 am	گلشن وقف نو
3-25 am	خطاب حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز
4-05 am	سیمینار
5-00 am	تلاوت، درس مجموعہ، خبریں
6-10 am	عربی سروس
6-40 am	لقاء مع العرب
7-45 am	جلسہ سالانہ امریکہ
8-45 am	سوال وجواب
9-45 am	سیمینار
10-05 am	چلڈرنز کلاس
11-05 am	تلاوت، درس، خبریں
12-10 pm	بچوں کا پروگرام
1-10 pm	سیرت حضرت مسیح موعود
1-50 pm	سوال وجواب
2-55 pm	انڈونیشین سروس
3-50 pm	سواحیلی سروس
5-05 pm	تلاوت، درس، خبریں
6-10 pm	بنگلہ پروگرام
7-10 pm	خطبہ جمعہ
7-45 pm	تعارف
8-20 pm	تقاریر
8-45 pm	چلڈرنز کلاس
10-00 pm	چلڈرنز ورکشاپ
10-25 pm	سوال وجواب
11-30 pm	عربی سروس

جمعرات 28 دسمبر 2006ء

12-35 am	خبریں
1-40 am	بچوں کا پروگرام
2-15 am	تقاریر
3-20 am	خطبہ جمعہ
4-35 am	بچوں کا پروگرام
5-25 am	تلاوت، درس حدیث، خبریں
6-35 am	لقاء مع العرب
7-45 am	دین حق
8-10 am	ہماری کائنات
8-45 am	خطبہ جمعہ
9-15 am	بچوں کا پروگرام
9-50 am	ڈاکومنٹری
10-30 am	تقاریر
11-00 am	تلاوت، درس ملفوظات، خبریں
11-55 am	بستان وقف نو
1-00 pm	ملاقات
2-00 pm	جلسہ سالانہ قادیان، خطاب حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بیت السبوح جرمنی
3-05 pm	انڈونیشین پروگرام
4-05 pm	المائدہ۔ کھانے پکانے کا پروگرام
4-40 pm	طب وصحت۔ ہیپاٹائٹس اور اس کا علاج
5-00 pm	تلاوت، درس، خبریں
6-05 pm	بنگلہ سروس
7-00 pm	جلسہ سالانہ قادیان
9-00 pm	ترجمۃ القرآن
10-05 pm	سفر بذریعہ ایم ٹی اے
10-25 pm	ملاقات
11-30 pm	عربی سیکھئے

دورہ نمائندہ مینیجر روزنامہ الفضل

مکرم احمد حسیب صاحب نمائندہ مینیجر الفضل اشتہارات کے سلسلہ میں لاہور شہر کے دورہ پر ہیں۔ تمام کاروباری حضرات سے درخواست ہے کہ اپنے کاوبار کو فروغ دینے کے لئے روزنامہ الفضل میں اشتہار دیں۔ اشتہارات کی بکنگ اور دیگر معلومات کے لئے ان سے بیت الحمد دھلی گیٹ یا موبائل نمبر 0333-4893957 پر رابطہ کیا جاسکتا ہے۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

ربوہ میں طلوع وغروب 21 دسمبر

طلوع فجر	5:35
طلوع آفتاب	7:02
زوال آفتاب	12:06
غروب آفتاب	5:10

نعمانی سیرپ
تیزابیت۔ خرابی ہضم۔ معدہ کی جلن کیلئے اکسیر ہے
NASIR ناصر
رجسٹرڈ گولبازار
ناصر دواخانہ ربوہ
PH:047-6212434 Fax:6213966

ضرورت سٹاف
میٹرک پاس لڑکیوں کیلئے نرس سٹاف بننے کا موقع بالمشافہ ملیں
مریم میڈیکل اینڈ سرجیکل سنٹر یادگار چوک ربوہ
فون: 6213944,6214499

بہترین مردانہ وزنانہ بگل احمد لٹھا کاٹن، بوسکی، کھدر، کرنڈی تمام ورائٹی نمبر 1 کوالٹی میں موجود ہے۔
ریٹ میں فرق کی صورت میں مال واپس ہوسکتا ہے
ورلڈ فیبرکس
ملک مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ 0333-6550796

قائم شدہ 1952
خدا تعالیٰ کے فضل اور رحم کے ساتھ
خالص سونے کے اعلیٰ زیورات کا مرکز
شریف جیولرز ربوہ
ریلوے روڈ 6214750 6214760
اقصیٰ روڈ 6212515 6215455
پروپرائٹر: میاں حنیف احمد کامران
Mobile:0300-7703500

کوٹھی برائے کرایہ
ایک کوٹھی 10 مرلہ واقع 4A ناصر آباد جنوبی
4 بیڈروم، ڈرائنگ روم، ٹی وی لاؤنج، دو کچن، 3 باتھ، پانی بجلی ٹیلی فون کی سہولت ہے کرایہ کے لئے خالی ہے۔
صداقت احمد
رابطہ کے لئے نمبر 6213200, 0334-6209618

عمران کمپیوٹرز
کمپیوٹر ہارڈویئر سیل اینڈ سروس
ریلوے روڈ احمد مارکیٹ ربوہ
800mhz اور 755mhz PIII کم قیمتوں میں دستیاب ہیں
047-6005215,0333-6707566

C.P.L 29-FD

GRANUM HOMOEO CLINIC
ہر قسم کی بیماریوں کا علاج کیا جاتا ہے
COLLEGE ROAD RABWAH
www.granumplus.com
047-6005547-0302-2459987

شوگر، بواسیر، گرمی، کافوری دیسی علاج
حکیم منور احمد عزیز آف چک چٹھہ
دارالفتوح گلی نمبر 1 ربوہ فون: 047-6214029